کیا یہ سچ نہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام بنی آدم نہیں بلکہ مثلِ آدم علیہ السلام ہیں؟

اللہ رب العزت نے اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے:

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ ٱللَّهِ كَمَثَلِ ءَادَمَ ۖ خَلَقَهُۥ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾

''یقیناً عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کی سی مثال ہے۔
اسے اس نے مٹی سے (بشر) بنایا پھر اسے کہا ''وجود پذیر ہو جا، اور وہ ہو گیا'' (آلِ عمران۔۵۹)

آدم علیہ السلام نفس واحدہ ہیں۔ اور قرآنِ مجید میں دنیا میں موجود لوگوں کو يَٰبَنِىٓ ءَادَمَ ''اے اولادِ آدم'' کہہ کر مخاطب کیا گیا (حوالہ الاعراف۔۲۶،۲۷،۳۱،۳۵، یٰس۔۶۰)۔ اور لوگوں کو مخاطب کر کے یہ بھی بتایا گیا ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَٰكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ

''اے دنیا میں موجود لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت میں سے تخلیق کیا ہے'' (حوالہ الحجرات۔۱۳)

قرآنِ مجید دنیا میں موجود تمام انسانوں سے مخاطب ہے اور روزِ قیامت تک یونہی خطاب کرتا رہے گا۔ تمام انسانوں سے خطاب کر کے جو بات کہی گئی ہے وہ قرآنِ مجید کے نزول سے قبل دنیا میں موجود رہنے والے اللہ کے ایک جلیل القدر بندے پر صادق نہیں آتی اور اُن سے قرآنِ مجید مخاطب بھی نہیں کہ یہ مُردہ لوگوں کو سنانے کیلئے نہیں ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْءَانٌ مُّبِينٌ ۝ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا

''یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور قرآنِ مبین ہے۔ تاکہ خبردار کرے اُسے جو زندہ ہے''

اس نے یہ بات طے کر دی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کے انداز میں دنیا میں اب کوئی بھی انسان تخلیق نہیں ہوگا۔ سیدہ مریم صدیقہ کے بیٹے اور اللہ کے رسول سیدنا عیسیٰ علیہ السلام اولادِ آدم نہیں، بنی آدم نہیں، نسلِ آدم نہیں اور نہ انہیں بنی آدم کہہ کر پکارا جا سکتا ہے۔ وہ عیسیٰ ابن مریم تھے اور دنیا و آخرت میں اسی نام سے انہیں پکارا گیا ہے۔ وہ بنی آدم نہیں بلکہ اللہ کے فرمان کے مطابق مثلِ آدم ہیں

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ ٱللَّهِ كَمَثَلِ ءَادَمَ ۖ

''بیشک عیسیٰ (علیہ السلام) کی مثال اللہ کے نزدیک آدم (علیہ السلام) کی مثال ہے'' (حوالہ آلِ عمران۔۵۹)

پیکرِ عفت و حیا کی نمائندہ سیدہ مریم صدیقہ کو ہمارا سلام ہو۔ اللہ کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدم علیہ السلام کے مثل ہے انہیں مٹی سے بنا کر وجود پذیر ہونے کا کہا اور پھر نفس واحدہ سے عورت کو وجود دیا۔ اور پھر جہاں کی عورتوں میں سے منتخب کی ہوئی عورت سیدہ مریم صدیقہ نے تنہا، نفس واحدہ کے طور پر سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو جنم دیا۔ آدم علیہ السلام نفس واحدہ سبب بنے ایک نئے وجود کا۔ نتیجہ وجود عورت اور وجود عیسیٰ علیہ السلام نتیجہ نفس واحدہ سیدہ مریم صدیقہ کا۔ سبحان اللہ! مرد و زن میں سے کوئی یہ گمان نہ کر سکے کہ دوسرے کا وجود اس کا مرہون منت ہے۔

قرآنِ مجید عیسیٰ علیہ السلام کی موت کے بعد نازل ہوا تھا اس لئے انسانوں سے خطاب میں وہ شامل نہیں ہیں۔

لیکن اگر ''دنیا میں دوبارہ واپسی'' کے تخیل کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو کیا تشریف آوری پر سورۃ الحجرات کی آیت ۱۳ میں يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ 'اے دنیا میں موجود لوگو' کے خطاب اور خَلَقْنَـٰكُم کی ضمیر كُمْ میں عیسیٰ علیہ السلام شامل تصور نہیں ہوں گے؟